© rasailojaraid.com

عدلِ جہانگیری

شبلی نعمانی

قصرِ شاہی میں کہ ممکن نہیں غیروں کا گزر
ایک دن "نور جہاں" بام پہ تھی جلوہ فگن

کوئی شامت زدہ رہ گیر ادھر آ نکلا
گرچہ تھی قصر میں ہر چار طرف سے قدغن

غیرتِ حسن سے بیگم نے طپنچہ مارا
خاک پر ڈھیر تھا اک کشتۂ بے گور وکفن

ساتھ ہی شاہِ جہانگیر کو پہنچی جو خبر
غیظ سے آ گئی ابروئے عدالت پہ شکن

حکم بھیجا کہ کنیزانِ شبستانِ شہی
جا کے پوچھ آئیں کہ سچ یا کہ غلط ہے یہ سخن

نخوتِ حسن سے بیگم نے بصد ناز کہا
میری جانب سے کرو عرض بہ آئینِ حسن

ہاں مجھے واقعۂ قتل سے انکار نہیں
مجھ سے ناموسِ حیا نے یہ کہا تھا کہ "بزن"

اس کی گستاخ نگاہی نے کیا اس کو ہلاک
کشورِ حسن میں جاری ہے یہی "شرعِ کہن"

مفتیِ دین سے جہانگیر نے فتویٰ پوچھا
کہ شریعت میں کسی کو نہیں کچھ جائے سخن

مفتیِ دیں نے بے خوف وخطر صاف کہا
شرع کہتی ہے کہ قاتل کی اڑا دو گردن

لوگ دربار میں اس حکم سے تھرا اُٹھے
پر جہانگیر کے ابرو پہ نہ بل تھا نہ شکن

ترکنوں کو یہ دیا حکم کہ "اندر جا کر
پہلے بیگم کو کریں بستۂ زنجیر و رسن

پھر اسی طر اسے کھینچ کے باہر لائیں
اور جلاد کو دیں حکم کہ "ہاں تیغ بزن"

یہ وہی نور جہاں ہے کہ حقیقت میں یہی
تھی جہانگیر کے پردہ میں شہنشاہِ زمن

اس کی پیشانیِ نازک پہ جو پڑتی تھی گرہ
جا کے بن جاتی تھی اوراقِ حکومت پہ شکن

اب نہ وہ نور جہاں ہے نہ وہ اندازِ غرور
نہ وہ غمزے ہیں نہ وہ عربدۂ صبر شکن

فضل العالم علی العابد کفضلِ القمرِ علی سائرِ الکواکب (سنن ابوداود و ترمذی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اب وہی پاؤں ہر ایک گام پہ تھراتے ہیں — جن کی رفتار سے پامال تھے مرغانِ چمن
ایک مجرم ہے کہ جس کا کوئی حامی نہ شفیع — ایک بیکس ہے کہ جس کا نہ کوئی گھر نہ وطن

خدمتِ شاہ میں بیگم نے یہ بھیجا پیغام — خوں بہا بھی تو شریعت میں ہے اک امر حسن
مفتی شرع سے پھر شاہ نے فتویٰ پوچھا — بولے جائز ہے رضامند ہوں گر بچہ وزن
وارثوں کو جو دیئے لاکھ درم بیگم نے — سب نے دربار میں کی عرض کہ اے شاہِ زمن
ہم کو مقتول کا لینا نہیں منظور قصاص — قتل کا حکم جو رُک جائے تو ہے مستحسن!
ہو چکا جبکہ شہنشاہ کو پورا یہ یقیں — کہ نہیں اس میں کوئی شائبہ حیلہ وفن
اُٹھ کے دربار سے آہستہ چلا سوئے حرم — تھی جہاں نور جہاں معتکفِ بیت حزن

دفعتہً پاؤں پہ بیگم کے گرا اور یہ کہا
"تو اگر کشتہ شدی آہ چہ می کردم من"

رمضان المبارک کے فضائل ومسائل پر
ایک عالمانہ کتاب

رفیق الصائمین

تالیف : مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب

☆☆☆

ناشر : جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم گلستانِ جوھر۔ ۱۵ کراچی

آپ نے فرمایا عابد پر عالم کی فضیلت ایسی ہے جیسے کہ چاند کی فضیلت دوسرے تمام ستاروں پر (سنن ابوداود وترمذی)

© rasailojaraid.com